احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ CPL 61

# الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 19 اپریل 2000ء - 13 محرم 1421 ہجری - 19 شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 86

## عشق کی آنکھ

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس دن مدینہ تشریف لائے اس دن مدینہ کا گوشہ گوشہ روشن ہو گیا تھا- اور جس دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے مدینہ کی ہر جگہ تاریک و تار ہو گئی-

(جامع ترمذی ابواب المناقب باب فی فضل النبی)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مصائب بھی دو قسم کے ہوتے ہیں- ایک تو وہ مصائب ہیں جو زیر سایہ شریعت ہوتے ہیں- انسان احکام کی تعمیل کے لئے انقطاع حاصل کرنا چاہتا ہے اور اس طرف ہر ایک دنیاوی تعلق میں جو کشش ہے وہ اس کو اپنی طرف کھینچتی ہے- بیوی' بچے' دوست دنیاداری کی رسوم کے تعلقات چاہتے ہیں کہ ہماری کشش اس پر ایسی ہو کہ وہ ہماری طرف کھنچا چلا آوے اور ہم میں ہی محو رہے- تعمیل احکام کی کشش ان سے انقطاع کا تقاضا کرتی ہے- ان سب کا چھوڑنا ایک موت کا سامنا ہوتا ہے-

ہمارا یہ مطلب تو نہیں کہ ان سب کو اس طرح چھوڑے کہ ان سے کوئی تعلق ہی نہ رکھے- ایک طرف بیوی بیواؤں کی طرح ہو جائے اور بچے یتیموں کی طرح ہو جائیں- قطع رحم ہو جائے بلکہ ہمارا مطلب یہ ہے کہ بیوی بچوں کا پورا تعہد کرے- ان کی پرورش پورے طور سے کرے اور حقوق ادا کرے- صلہ رحم کرے- لیکن دل ان میں اور اسباب دنیا میں نہ لگاوے- دل بایار دست بکار رہے-'
اگرچہ یہ بات بہت نازک ہے مگر یہی سچا انقطاع ہے جس کی مومن کو ضرورت ہے- وقت پر خدا تعالیٰ کی طرف ایسا آجاوے کہ گویا وہ ان سے کورا ہی تھا- حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نسبت لکھتے ہیں کہ حضرت امام حسینؓ صاحب نے ایک دفعہ سوال کیا کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں- حضرت علیؓ نے فرمایا- ہاں حضرت امام حسین علیہ السلام نے اس پر بڑا تعجب کیا اور کہا کہ ایک دل میں دو محبتیں کس طرح جمع ہو سکتی ہیں- پھر حضرت امام حسین علیہ السلام نے کہا کہ وقت مقابلہ پر آپ کس سے محبت کریں گے- فرمایا اللہ سے- غرض انقطاع ان کے دلوں میں مخفی ہوتا ہے اور وقت پر ان کی محبت صرف اللہ تعالیٰ کے لئے رہ جاتی ہے- مولوی عبداللطیف صاحب نے عجیب نمونہ انقطاع کا دکھلایا- جب انہیں گرفتار کرنے آئے تو لوگوں نے کہا کہ آپ گھر سے ہو آویں- آپ نے فرمایا کہ میرا ان سے کیا تعلق ہے خدا تعالیٰ سے میرا تعلق ہے سو اس کا حکم آن پہنچا ہے- میں جاتا ہوں- ہر چیز کی اصلیت امتحان کے وقت ظاہر ہوتی ہے-
اصحاب رسول اللہ سب کچھ رکھتے تھے- زن و فرزند اور اموال و اقارب سب کچھ ان کے موجود تھے- عزتیں اور کاروبار بھی رکھتے تھے' مگر انہوں نے اس طرح شہادت کو قبول کیا کہ گویا شیریں پھل انہیں میسر آگیا- وہ اللہ تعالیٰ کے لئے موت کو پسند کرتے- ایک طرف تعہد حقوق عیال و اطفال میں کمال دکھایا اور دوسری طرف ایسا انقطاع کہ گویا وہ بالکل کورے تھے- یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے لئے موت کو پسند کرتے کبھی نامردی نہ دکھاتے بلکہ آگے ہی قدم رکھتے-

(ملفوظات جلد چہارم ص 43)

## وقف جدید کی تحریک

### واقفین / معلمین

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کے معلمین کرام' دیہاتی مجالس / جماعتوں میں تربیت اور بچوں کی دینی تعلیم اور دعوت الی اللہ و خدمت خلق کے کاموں کو اخلاص اور محنت و جانفشانی سے سرانجام دے رہے ہیں- ان جماعتی تربیتی امور کی اہمیت و ضرورت کے پیش نظر معلمین کی کمی محسوس کی جا رہی ہے- لہٰذا زعماء و ناظمین کرام سے گذارش ہے وہ اپنے حلقہ اثر میں جذبہ قربانی سے سرشار خدمت کا شوق رکھنے والے مخلص احباب کو وقف جدید کے تحت وقف کی تحریک کریں تاکہ سلسلہ کی بڑھتی ہوئی ضرورت پوری کی جاسکے-

(قائد وقف جدید مجلس انصاراللہ - پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## نتیجہ امتحان سہ ماہی چہارم 1999ء

### قیادت تعلیم - مجلس انصاراللہ

### پاکستان

○ امتحان سہ ماہی چہارم 1999ء میں پاکستان کی 255 مجالس کے 2829 انصار نے امتحان میں شمولیت کی-

نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے اسماء درج ذیل ہیں-

اول- مکرم قریشی فصیح الدین احمد صاحب نارتھ کراچی-

دوم- مکرم عزیز احمد طاہر صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ-

سوم- مکرم محمد ابراہیم شاد صاحب دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ-

40- انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا- اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے اور علم و معرفت میں مزید ترقیات سے نوازے- آمین

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ - پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رپورٹ: مبارک محمود صاحب

# تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں

## افاکارا کے مقام پر نو مبایعین کا دو روزہ تربیتی جلسہ

حضور پر نور ایدہ اللہ کی ہدایات کی روشنی میں تنزانیہ مشرقی افریقہ میں نومبایعین کی تعلیم و تربیت کے لئے مرکزی اور صوبائی سطح پر جلسے منعقد کئے جا رہے ہیں۔ دوران سال اسی نوعیت کا دسواں تربیتی جلسہ صوبہ مورو گورو (Morogoro) میں افاکارا (Ifakara) کے مقام پر ہوا۔

افاکارا، صوبہ مورو گورو میں ضلعی صدر مقام ہے۔ جماعتی لحاظ سے یہ بالکل نیا علاقہ ہے۔ جماعت کی بیت اور معلم ہاؤس کی تعمیر کا کام قریب الاختتام ہے اور نومبایعین خدا کے فضل سے جذبۂ ایمان سے لبریز ہیں۔

### تیاری جلسہ اور وقار عمل

یہاں جماعت احمدیہ کی بیت اور مشن ہاؤس مین روڈ سے 1/3 کلو میٹر ہٹ کر ہے۔ بیت تک جانے کا راستہ نقشے میں تو موجود تھا مگر تا حال گورنمنٹ کی طرف سے تیار نہیں کیا گیا تھا۔ نومبایعین نے جلسہ سے قبل 1/3 کلو میٹر کے کھیت ہموار کر کے بیت تک پہنچنے کے لئے وقار عمل کے ذریعہ کچی سڑک تیار کی۔ دوسرے بیت کے وسیع پلاٹ کو اچھی طرح صاف کر کے جلسہ کے پنڈال کے لئے تیار کیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے گزشتہ سال سے جماعت احمدیہ تنزانیہ کی تاریخ میں ایک نئے سنگ میل کا اضافہ ہوا ہے کہ جماعت کے جلسہ جات بیوت الذکر کے اندر منعقد کرنے کی بجائے کھلی جگہوں پر اور پلاٹوں میں پنڈال لگا کر منعقد کئے جا رہے ہیں۔ جس سے احباب میں ایک نیا عزم اور جذبہ پیدا ہوا ہے۔ اور جماعت کی دعوت الی اللہ میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

افاکارا کا جلسہ بھی بیت کے ساتھ کھلے میدان میں پنڈال اور لاؤڈ اسپیکر لگا کر منعقد ہوا۔ مکرم ماجد سودی معلم سلسلہ نے اپنی ٹیم کے ساتھ بہت ہی اچھا انتظام کیا۔

### پہلا دن 28۔جنوری 2000ء

جلسہ کے لئے مہمان ایک دن قبل ہی پہنچنا شروع ہو چکے تھے۔ جلسہ کا آغاز نماز جمعہ و عصر کے بعد تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ افتتاحی خطاب میں احباب کی خواہش پر "مثیل موسیٰ" کے عنوان پر مکرم مظفر احمد صاحب درانی امیر و مربی انچارج تنزانیہ نے خطاب کیا۔ بائبل اور قرآن کی رو سے حضور نبی کریم ﷺ کی آمد و صداقت ثابت کی۔ مکرم امیر صاحب کی تقریر کے بعد دیہی گورنمنٹ کے چیئرمین نے مکرم امیر صاحب کو خوش آمدید کہا۔ احباب جماعت کے اعلیٰ نمونہ اور تعمیر وطن میں جماعت کی شرکت اور خدمت کو سراہا اور احباب جماعت کی بہترین تربیت کرنے پر مکرم امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا اور اپنی طرف سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ بعد ازاں مجلس سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جو نماز مغرب و عشاء کے وقفے تک جاری رہا۔

### دوسرا دن 29۔جنوری 2000ء

دوسرے دن کے پروگرام کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ دوسرے دن کے اجلاس میں مکرم عبدالرحمٰن خان صاحب ریجنل مربی سلسلہ اور معلم ماجد سودی اور دیگر نومبایعین نے تقاریر کیں۔ ان تقاریر کا موضوع نومبایعین کی تعلیم و تربیت اور مزید نئے افراد کو دعوت الی اللہ تھا۔

نماز ظہر و عصر کے بعد مجلس سوال و جواب میں حاضرین نے بڑی بشاشت سے حصہ لیا۔

### اختتامی خطاب

مکرم مظفر احمد صاحب درانی، امیر و مشنری انچارج نے اپنی اختتامی تقریر میں تمام حاضرین منتظمین کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ دین کی حقانیت کو سمجھنے اور سمجھانے کی طرف توجہ دلائی اور احمدی ہونے اور بیعت کرنے کا طریقہ بتایا۔

خدا کے فضل و احسان سے آخری اجلاس میں 200 سے زائد افراد نے جماعت میں شمولیت فرمائی۔ ان میں سے بعض کو اظہار خیال کا موقع بھی دیا گیا جس میں انہوں نے اپنے قبول احمدیت پر بہت ہی اطمینان کا اظہار کیا۔

### حاضری

اس علاقہ میں تمام جماعتیں نئی اور دور دور ہیں۔ تاہم خدا کے فضل سے 9 جماعتوں سے 540 نو احمدیوں نے شرکت کی۔ اس جلسہ کا تمام انتظام اور اخراجات نومبایعین نے خود ادا کئے۔

### دیہی گورنمنٹ کے ممبران کے ساتھ میٹنگ

جلسے کے بعد دیہی گورنمنٹ کے چیئرمین کی درخواست پر مکرم امیر صاحب نے اس کے تمام ممبران کے ساتھ میٹنگ کی۔ جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کا بہت بہت شکریہ ادا کیا اور اس علاقہ میں نور حق پھیلانے کو قدر کی نگاہ سے دیکھا۔ اور اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ جبکہ جوابی تقریر میں مکرم امیر صاحب تنزانیہ نے بھی ان کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ جماعت احمدیہ تعمیر وطن اور قیام امن میں گورنمنٹ کے شانہ بشانہ چلے گی۔ اور احباب جماعت کو ہمیشہ محب وطن پائے گی کیونکہ یہی دین کی تعلیم ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 24۔مارچ 2000ء)

# غزل

ہوا زمانہ کی جب بھی کبھی بگڑتی ہے
مری نگاہ تو بس جا کے تجھ پہ پڑتی ہے

بدل کے بھیس معالج کا خود وہ آتے ہیں
زمانہ کی جو طبیعت کبھی بگڑتی ہے

زبان میری تو رہتی ہے انکے آگے گنگ
نگاہ میری نگاہوں سے ان کی لڑتی ہے

الجھ الجھ کے میں گرتا ہوں دامنِ تر سے
مری امیدوں کی بستی یونہی اجڑتی ہے

کبھی جو ناخنِ تدبیر میں ہلاتا ہوں
مجھے شکنجہ میں قسمت مری جکڑتی ہے

منٹ منٹ پہ مرا امتحان لیتے ہیں
قدم قدم پہ مصیبت یہ آن پڑتی ہے

کلام محمود

# احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

### اتوار 23۔اپریل 2000ء

| | |
|---|---|
| 12-50 a.m | عربی پروگرام۔ |
| 1-20 a.m. | چلڈرنز کلاس۔ |
| 2-25 a.m. | ایم۔ٹی۔اے ورائٹی |
| 2-55 a.m. | جرمن ملاقات |
| 4-05 a.m. | تلاوت۔خبریں۔ |
| 4-50 a.m. | کوئز۔خطبات امام۔ |
| 5-05 a.m. | لقاء مع العرب۔نمبر 303 |
| 6-05 a.m. | کینیڈین پروگرام۔ |
| 7-20 a.m. | اردو کلاس۔نمبر 261 |
| 8-35 a.m. | ڈینش سیکھئے۔ |
| 8-55 a.m. | چلڈرنز کلاس |
| 10-05 a.m. | تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔خبریں |
| 11-05 a.m. | کوئز۔خطبات امام۔ |
| 11-35 a.m. | جرمن ملاقات۔ |
| 12-50 p.m. | لقاء مع العرب۔نمبر 303 |
| 1-55 p.m. | اردو کلاس۔نمبر 261 |
| 2-55 p.m. | انڈونیشین سروس۔ |
| 4-05 p.m. | تلاوت۔خبریں۔ |
| 4-40 p.m. | چائنیز سیکھئے۔ |
| 5-10 p.m. | ملاقات ناصرات دلجنہ کے ساتھ (نئی) (ریکارڈ۔16۔اپریل 2000ء) |
| 6-10 p.m. | بنگالی سروس۔ |
| 7-10 p.m. | خطبہ جمعہ۔ |
| 8-25 p.m. | چلڈرنز کلاس نمبر 63 |
| 8-55 p.m. | جرمن سروس۔ |
| 10-05 p.m. | تلاوت۔ |
| 10-30 p.m. | اردو کلاس۔نمبر 262 |
| 11-45 p.m. | لقاء مع العرب۔نمبر 304 |

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

# تھی اس کی ذات مشعل انوار آگہی

## حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب: غیر معمولی عظمت حیرت انگیز یادداشت وقت کی پابندی

## احباب جماعت کے بیان کردہ ایمان افروز اور دلکش واقعات

پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی سابق ایڈیٹر الفضل مستند حوالوں کے ساتھ بیان فرماتے ہیں:۔

"قائداعظم نے بجا فرمایا تھا۔ "ظفراللہ خان کا دماغ خداوند کریم کا زبردست انعام ہے" (ہفت روزہ "مسلم آواز" کراچی جون 1952ء) اور پاکستان ٹائمز کے اداریہ نویس کا یہ قول سولہ آنے درست ہے کہ چوہدری ظفراللہ خان کی مسلمہ لیاقت کو چار چاند لگانے والی دو ہی چیزیں تھیں ان کی مثالی یادداشت اور دوسرے غیر معمولی ذہنی صلاحیت کی مدد سے پیچیدہ مسائل کی تہ تک براہ راست اور فوری رسائی کی اہلیت (پاکستان ٹائمز 3 ستمبر 1985) اللہ تعالیٰ نے چوہدری صاحب موصوف کو ایک اور ملکہ بھی عطا کیا تھا اور وہ تھا انگریزی زبان میں خطابت کا منفرد انداز۔ اس عطائے خداوندی کے ذریعہ آپ کی غیر معمولی ذہنی اور فکری صلاحیتوں کا اس رنگ میں اظہار ہوا کہ دنیا ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہی اور اقوام عالم کو آپ کی اصابت رائے' قوت استدلال اور اس کے منفرد پیرایۂ اظہار کا لوہا ماننا پڑا۔ چوہدری صاحب موصوف نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں مسئلہ فلسطین' مسئلہ کشمیر اور شمالی افریقہ کے عرب ممالک کی آزادی سے متعلق پیچیدہ مسائل کی گتھیوں کو حل کرنے میں اپنے خداداد فن خطابت سے عجب منفرد انداز میں فائدہ اٹھایا۔ پھر آپ نے بھارتی مندوب کرشنا مینن اور دنیا کے دوسرے نامور مقررین کے ساتھ معرکہ آراء جھڑپوں کے دوران فن خطابت میں اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا جس طرح سکہ بٹھایا اس کی وجہ سے بحیثیت ایک منفرد خطیب کے آپ کی شہرت اطراف وجوانب عالم میں پھیلتی چلی گئی۔ اور دنیا بھر کے اخباروں میں تقاریر کے دوران آپ کی خطابت کے منفرد انداز کو آشکار کرنے والے فوٹو بکثرت شائع ہوئے اور سالہا سال تک شائع ہوتے رہے۔"

(انصار اللہ نومبر 1985ء ص 107'106)

## یہودیوں کا سب سے بڑا دشمن

جناب ایئر مارشل (ر) ظفر چوہدری صاحب ایک تاریخی بات بیان کرتے ہیں:۔

"حضرت چوہدری صاحب کے ایک دوست تھے مسٹر گیسٹیٹنر (Gestetner) یہ سٹیشنری بنانے والی ایک مشہور فرم کے مالک تھے۔ ان کے حضرت چوہدری صاحب سے بڑے اچھے تعلقات تھے۔ انہوں نے ایک دفعہ چوہدری صاحب کو اپنے گھر میں بلایا۔ میں بھی ساتھ تھا۔ میزبان نے ہمیں مطالعہ کے کمرے میں بٹھایا اور خود اندر گھر میں گیا۔ اس کمرے کے اطراف میں الماریاں تھیں جن میں کتب رکھی ہوئی تھیں۔ حضرت چوہدری صاحب کتب کو دیکھ کر اٹھے اور ان کتابوں پر نظر دوڑانی شروع کی۔ زیادہ تر کتب یہودیت کی مختلف تحریکوں اور Zionism کے بارے میں تھیں۔ ان میں Zionism کے بانی وائزمین کی کتب بھی تھیں۔ حضرت چوہدری صاحب کتب اٹھاتے۔ آخر میں اس کا اشاریہ دیکھتے۔ اپنا نام "ظفراللہ" تلاش کرتے' صفحہ نکالتے اور کتاب کا وہ حصہ مجھے پڑھاتے۔ تھوڑے سے عرصہ میں چوہدری صاحب نے مجھے یہودیوں کے چوٹی کے لیڈروں کی کئی کتابیں دکھائیں اور متعلقہ حصہ مجھے پڑھایا۔ اکثر کا مضمون یہ تھا کہ اگر کوئی ہمارا دشمن ایسا ہے جس سے ہمیں ڈرنا چاہئے تو وہ ظفراللہ ہے اور ساتھ ہی چوہدری صاحب کی لیاقت اور قابلیت کی تعریف بھی کی گئی ہوتی۔"

(انصار اللہ نومبر 1985ء ص 160'159)

## انگریزوں کو ایک ہندوستانی کا جواب

مکرم چوہدری برکت علی لنگاہ صاحب کا ایک استفسار اور اس کا جواب سنئے:۔

"اپریل 1947ء کی بات ہے حضرت چوہدری صاحب بھوپال میں تھے کہ میری ان سے وہاں ملاقات ہوئی۔ آپ نے بتایا کہ آپ تین بڑی مسلمان ریاستوں بھوپال' بہاولپور اور حیدر آباد کی آزادی کے بعد کے مسائل میں قانونی مشورہ دینے کے لئے نواب بھوپال کے آئینی مشیر کے طور پر تشریف لائے ہیں۔ میں نے عرض کیا چوہدری صاحب آپ فیڈرل کورٹ کے جج بھی ہیں۔ ریاستوں کے آئینی مشیر بھی ہیں۔ دیگر مصروفیات بھی آپ کی بے شمار ہیں۔ آپ یہ سارے کام اکیلے کس طرح کر لیتے ہیں۔ آپ نے کہا یہی سوال مجھے لارڈ ولنگڈن نے بھی کیا تھا۔ میں نے اسے یہ جواب دیا تھا کہ تاکہ آپ کو یہ بتایا جاسکے کہ ہندوستان کے لوگ مستقبل میں اپنے ملک کا کاروبار آسانی سے سنبھال سکتے ہیں۔ میں یہ سارے کام آرام سے کرتا ہوں اور کوئی ایک بھی کام متاثر نہیں ہوتا۔ سارے کام اپنی اپنی جگہ پر پورے اطمینان سے طے پاتے ہیں۔"

(انصار اللہ نومبر 1985ء ص 161)

## خضر وزارت کا استعفیٰ

مکرم میاں عبدالسمیع نون ایڈووکیٹ سرگودھا ایک تاریخی واقعہ بیان کرتے ہیں:۔

"1947ء کا وہ تاریخی واقعہ نہیں بھولتا جب سر خضر حیات ٹوانہ پنجاب کے وزیر اعظم تھے اور قائداعظم کی ساری کوششوں کے باوجود مسلم لیگ کے حق میں دستبردار ہونے کو تیار نہ تھے۔

ایک دن معلوم ہوا کہ حضرت چوہدری صاحب قادیان سے لاہور سر خضر حیات ٹوانہ کے ہاں گئے ہیں وہ انہیں قائداعظم کے فرمان کے مطابق مسلم لیگ کے حق میں سپرانداز ہونے پر آمادہ کریں گے۔ جہاں تک مجھے یاد ہے چوہدری صاحب دو دن لاہور میں قیام فرما رہے..... دوسری صبح سول اینڈ ملٹری گزٹ کی پہلی سرخی یہی تھی۔ Khizer ministry goes اس سے سارے ملک میں مسرت وشادمانی کی لہر دوڑ گئی۔ مجھے اس کے بعد ملک خضر حیات ٹوانہ سے ملاقات کے مواقع ملتے رہے۔ وہ خود اور ان کی بیگم صاحبہ اور صاحبزادیاں ہمارے گھر بھی آتی رہیں۔ وہ سب لوگ چوہدری صاحب کی بیحد تعریف کیا کرتے تھے اور اپنے آپ کو حضرت چوہدری صاحب کا ممنون احسان ظاہر کرتے تھے۔"

(انصار اللہ نومبر 1985ء ص 163)

## ایک مربی سلسلہ کی تربیت

محترم مولانا محمد یار عارف (سابق مربی انگلستان) بیان فرماتے ہیں۔

"خاکسار کے لندن میں بطور مربی سلسلہ قیام کے دوران حضرت چوہدری صاحب نے میری تربیت اپنے ہاتھ سے کی چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کا تربیت کردہ یہ عاجز خادم حضرت فضل عمر کے ارشاد پر ہندوستان کی چوٹی کی شخصیات جناب قائداعظم' گاندھی جی' علامہ اقبال اور سر آغا خان سے ملتا رہا اور ہندوستان کی آئینی جدوجہد کے تاریخ ساز لمحات میں اہم گفتگوؤں میں شامل ہوتا رہا اور 1940ء کے جس جلسہ میں قرارداد پاکستان منظور ہوئی اس میں خاکسار اور حضرت مولوی نیر صاحب جماعت احمدیہ کے وفد کے طور پر شامل ہوئے۔ مختصر یہ کہ حضرت چوہدری صاحب نے حضرت فضل عمر کی منشاء کے مطابق مجھ معمولی سے دیہاتی مربی کو اپنی توجہ سے نہ صرف اعلیٰ انگریزی سکھائی بلکہ تاریخ پاکستان کے بعض اہم موڑوں پر گراں قدر خدمات کی انجام دہی کی بھی توفیق حاصل کرنے کے قابل بنا دیا۔"

(انصار اللہ نومبر 1985ء ص 166)

## حیرت انگیز و طلسماتی یادداشت

علامہ اقبال کے بھتیجے اور حضرت چوہدری صاحب کے دیرینہ دوست مکرم شیخ اعجاز احمد صاحب بیان کرتے ہیں:۔

"ان کا حافظہ واقعی حیرت انگیز تھا۔ ان کی خود نوشت سوانح عمری' تحدیث نعمت' اس عطیہ الٰہی کا بین ثبوت ہے کیونکہ اس کا تقریباً ایک ہزار سے زائد صفحات کا مسودہ چوہدری صاحب نے محض اپنی یادداشت سے قلم برداشتہ لکھا تھا۔ ان کے ایک بے تکلف ملنے والے کو جب ایسا باور کرنے میں تامل ہوا تو فرمایا ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ آپ کتاب میں سے کسی ایک واقعہ کے متعلق دریافت کر کے آزما لیں۔ میں اس کی تفاصیل زبانی بیان کر دوں گا۔ چنانچہ وہ صاحب تجربہ کرنے کے بعد قائل ہو گئے' حافظے اور یادداشت کا یہ کمال 'گزشتہ واقعات کی تفاصیل' واقعہ کی تاریخ اور متعلقہ اشخاص کے ناموں تک محدود نہ تھا ان کے دماغ میں تو قدرتی کیمرہ یا کمپیوٹر لگا معلوم ہوتا تھا۔" (خالد دسمبر 85ء ص 68)

## غیر معمولی خصوصیت

مکرم بشیر احمد خان رفیق صاحب کے حیرت زدہ مشاہدے:۔

"حضرت چوہدری صاحب کو اللہ تعالیٰ نے جن غیر معمولی انعامات وافضال سے نوازا تھا ان میں ایک نمایاں ترین بات آپ کی غیر معمولی یادداشت تھی۔ اس کے بارے میں صرف غیر معمولی کا لفظ تو ہرگز مناسب نہیں۔ آپ یادداشت کے معاملے میں طلسماتی اور مافوق البشر خصوصیات کے مالک تھے۔ درحقیقت یہ آپ کی زندگی کا ایک غیر معمولی پہلو ہے جو غیر معمولی تحقیق اور ریسرچ کا متقاضی تھا۔ اس بارے میں جتنی باتیں معلوم ہوتی ہیں پہلے سے بڑھ کر حیرت میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ اور بے ساختہ قائداعظم کی اس بات پر ایمان لانا پڑتا ہے کہ "ظفراللہ خان کا دماغ خداوند کریم کا زبردست انعام ہے۔" (مسلم آواز کراچی جون 1952ء بحوالہ الفضل 22 جون 1952ء) یورپ میں گھر گھر ٹیلی فون موجود ہے۔ ہر گھر میں اہم ٹیلی فون نمبر کسی جگہ لکھ کر رکھے جاتے ہیں۔ معروف لوگ اور ایسے لوگ جن کا حلقہ احباب بہت وسیع ہوتا ہے ہر وقت اپنے پاس ضروری ٹیلی فون نمبروں کی مختصر ڈائریکٹری رکھتے ہیں۔ لیکن حضرت چوہدری صاحب نے جن کا حلقہ احباب سینکڑوں یا ہزاروں احباب تک وسیع تھا کبھی کسی کا ٹیلی فون نمبر نوٹ نہیں کیا۔ یہ سارے ٹیلی فون نمبر آپ کے ذہن کے کمپیوٹر میں محفوظ رہتے تھے اور کبھی ایسا نہیں

ہوا کہ آپ نے اپنے کسی جاننے والے کا ٹیلی فون نمبر کسی دوسرے سے پوچھا ہو لوگ ملنے آتے آپ ان کا ٹیلی فون نمبر پوچھتے۔ ملنے والا خیال کرتا کہ آپ نمبر نوٹ کریں گے لیکن آپ یہ نمبر چند بار دہراتے اور بس پھر طلسماتی یادداشت کا حصہ بن جاتا۔ یورپ میں ٹیلی فون نمبر بھی بڑے طویل ہوتے ہیں۔ لیکن آپ کی بے خطا یادداشت کو کبھی نمبر یاد کرنے میں دشواری پیش نہ آئی۔"

(انصار اللہ نومبر 1985ء ص 77)

"ایک دفعہ آپ خاکسار کے ساتھ سفر میں تھے۔ گفتگو کا رخ کسی ایسی سمت میں مڑ گیا کہ حضرت چوہدری صاحب نے فارسی اور اردو کے اشعار سنانے شروع کئے اور عالم یہ تھا کہ ایک کے بعد دوسرا شعر روانی سے ادا ہو رہا تھا۔ اس حد تک تو شاید لوگ کسی ہمعصری کا دعویٰ کر سکیں لیکن حیران کن بات میں آگے بتاتا ہوں۔ میں نے عرض کیا چوہدری صاحب! آپ کو اللہ نے غیر معمولی قوت حافظہ سے نوازا ہے کہ آپ کو اتنے بے شمار شعر یاد ہیں۔ فرمانے لگے اگر ہم جس راستے سے آئے ہیں اسی راستے سے واپس روانہ ہوں تو میں آپ کو یہ بھی بتا سکتا ہوں کہ کس موڑ پر اور کس جگہ میں نے کونسا شعر آپ کو سنایا تھا۔ میں حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق آپ کی طرف دیکھتا رہ گیا۔ آپ کی خود نوشت سوانح عمری کا پہلا ایڈیشن 1971ء میں شائع ہوا۔ جب آپ نے اپنی کتاب کا ضخیم مسودہ لکھا تو ازراہ شفقت مجھے دیا کہ میں اسے پڑھ کر اپنی رائے دوں۔ میری کیا بساط تھی کہ آپ کی اس تاریخی تحریر پر اپنی رائے دیتا۔ تاہم میں نے ادب سے اتنا عرض کیا کہ آپ نے یہ سارے واقعات جن میں سے بعض ساٹھ ستر سال پرانے ہیں صرف اپنی یادداشت کے سہارے لکھے ہیں ان میں جابجا معین تاریخیں، سن اور وقت بھی لکھا ہے اگر ان کی کسی طرح پڑتال ہو جائے تو بہتر ہے۔ حضرت چوہدری صاحب نے فرمایا نہیں! اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ مجھے اپنی یادداشت پر پورا اعتماد ہے۔ میں نے اس پر اصرار کیا تو فرمانے لگے اچھا یوں کریں کہ ایک دو واقعات بطور ٹیسٹ نکال لیں اور ان کی پڑتال کریں۔ چنانچہ میں نے ایک مشہور شخص سے آپ کی ملاقات کے حصے کو اس مقصد کے لئے چنا۔ اس سے میرا مطلب یہ تھا کہ اس اہم شخصیت سے آپ کی ملاقات کا ذکر ممکن ہے اخبار میں سے نکل آئے۔ وہ شخصیت کوئی سربراہ مملکت تو نہیں تھی لیکن اہم شخصیت تھی۔ اس ملاقات کے ذکر میں حضرت چوہدری صاحب نے یہ بھی بیان فرمایا کہ اس وقت ہلکی ہلکی بوندا باندی ہو رہی تھی اور آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ مجھے امید تھی کہ اس روز کی موسم کی خبر میں اس کا پتہ بھی چل جائے گا۔ چنانچہ میں نے بڑی کوشش کر کے سالہا سال پرانے اخبارات کے فائل نکلوائے اور میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جبکہ مجھے اس روز کی خبروں میں چوہدری صاحب کی ملاقات کی تفصیلات کے علاوہ موسم کی خبر سے یہ پتہ بھی لگ گیا کہ اس ملاقات کے وقت بوندا باندی ہو رہی تھی۔ آپ کی طلسماتی یادداشت کی اس لفظ بلفظ تصدیق سے میں دنگ رہ گیا اور باقی واقعات کی پڑتال کا خیال دل سے نکال دیا۔ اپنی تصانیف کے لئے آپ بہت کم حوالہ جات کی تلاش کرواتے تھے اس کی وجہ یہ تھی کہ اکثر حوالے آپ کو زبانی یاد ہوتے تھے۔"

(انصار اللہ نومبر 1985ء ص 78، 77)

## وقت کی قدر اور پابندی

شیخ اعجاز احمد صاحب کا تجربہ:۔

"چوہدری صاحب کو وقت کی پابندی کا بہت احساس تھا خود بھی وقت کے سخت پابند تھے اور دوسروں سے بھی پابندی کراتے...... قیام دہلی کا واقعہ ہے چوہدری صاحب نے کسی معاملہ پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی۔ میں بھی اس کا ایک رکن تھا۔ سردیوں کے دن تھے۔ کمیٹی کے ایک اجلاس میں چوہدری صاحب نے دوسرے اجلاس کے لئے صبح آٹھ بجے کا وقت مقرر کیا۔ میں نے ذرا تاخیر سے وقت مقرر کرانے کے لئے پوچھا یہ وقت تبدیل نہیں ہو سکتا؟ فرمایا کیوں نہیں ہو سکتا اور صبح آٹھ بجے کی بجائے سات بجے کا وقت مقرر کر دیا۔ مرتا کیا نہ کرتا صبح سات بجے پرانی دہلی سے نئی دہلی آنا پڑا۔

(خالد دسمبر 1985ء ص 69)

حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مربی ہالینڈ بیان کرتے ہیں:۔

"ایک اور صفت جو آپ کی زندگی میں ہمیشہ ایک نمایاں کردار ادا کرتی رہی وہ وقت کی پابندی تھی جس کا آپ ہمیشہ خیال کیا کرتے تھے۔ آپ جب اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر منتخب ہوئے تو اس وقت آپ کی یہ صفت خاص طور پر اجاگر ہو کر دنیا کے سامنے آگئی۔ عام طور پر اسمبلی کے ممبران کا یہ طریق تھا کہ تھوڑی بہت تاخیر سے آتے تو اسے محسوس نہ کیا جاتا تھا۔ مگر جب تک یہ نظام آپ کے سپرد رہا سب کو وقت کی پابندی کا احساس ہو گیا۔ اور اجلاس کی تمام کارروائی اپنے وقت پر ہونے لگی۔ ایک دفعہ وقت کی پابندی کے ضمن میں فرمایا کہ زندگی میں میرا سیر کا وقت بھی بالکل معین ہوا کرتا تھا۔ اس حد تک کہ لوگ مجھے دیکھ کر بعض دفعہ اپنی گھڑیاں درست کر لیا کرتے تھے۔"

(خالد دسمبر 1985ء ص 121)

مکرم عبد المالک آف لاہور کا بیان:۔

"حضرت چوہدری صاحب کی اپنے کام میں لگن اور محنت کا یہ حال تھا کہ خاکسار نے دیکھا کہ وہ صبح ناشتہ کے بعد اپنے میز پر تحریری کام میں (جو بھی انہوں نے کرنا ہوتا) منہمک ہو جاتے اور پھر ظہر کی نماز تک بلاوجہ اٹھے بغیر مکمل توجہ اور محنت سے کام کرتے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کی ہر کام میں مدد فرمائی۔ حضرت چوہدری صاحب کا معمول تھا کہ جب بھی، خاکسار نے ہی نہیں بلکہ جن لوگوں نے بھی خط لکھا، آنمحترم نے خود اپنے ہاتھ سے جواب دیا جو بہت بڑی بات ہے۔ بلکہ اگر خط میں مصروفیت کی وجہ سے دیر ہو جاتی تو ساتھ ہی معذرت فرماتے کہ فلاں مصروفیت کی وجہ سے آپ کو جلدی جواب نہیں دے سکا۔ یہ طرز عمل آپ کی ذرہ نوازی کے کمال کو ظاہر کرتا ہے۔

(خالد دسمبر 1985ء ص 167)

"1974ء کی بات ہے خاکسار نے آپ سے پوچھا کہ انسان ترقی کس طرح کر سکتا ہے۔ اس کا کوئی راز ہو تو بیان فرمائیں؟ جس پر آپ نے فرمایا ہر انسان میں اللہ تعالیٰ نے ترقی کی صلاحیت رکھی ہے۔ مگر اکثر انسان ترقی اس لئے نہیں کرتے کہ فلاں کام کیا تو لوگ کیا کہیں گے۔ لیکن اگر وہ ہر کام کرنے سے قبل سوچ لیں کہ اس کام سے خدا تعالیٰ راضی ہوتا ہے تو پھر دنیا کی بالکل پرواہ نہ کریں کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا ہی انسان کا مقصود ہے لوگوں کے کہنے سے کیا ہوتا ہے۔"

(خالد دسمبر 1985ء ص 168)

ایک دفعہ مکرم و محترم چوہدری صاحب نے جناب بشیر احمد خان رفیق کو یہ دلچسپ واقعہ سنایا:۔

"گول میز کانفرنسوں کے دنوں میں دوپہر کے کھانے کے لئے بڑا مختصر سا وقت ملتا تھا۔ ہندوستانی وفد کے ارکان اکثر کھانے کے وقفہ کے بعد دیر سے آتے جبکہ میں عین وقت پر کانفرنس ہال میں داخل ہوا کرتا۔ ایک دن علامہ اقبال نے مجھ سے پوچھا کہ چوہدری صاحب کھانا آپ بھی ہوٹل سے کھاتے ہیں اور ہم بھی۔ پھر آپ بروقت کھانے سے فارغ ہو کر کس طرح کانفرنس ہال میں شامل ہو جاتے ہیں۔ جبکہ ہمیں اس مختصر وقت میں کھانا ہی نہیں ملتا۔ میں نے کہا کل میرے ساتھ چلے چلیں میں وقت پر فارغ کرا دوں گا۔ چنانچہ اگلے دن میں وفد کے ممبران کو بکنگھم پیلس کے قریب ہی ایک سیلف سروس ریستوران میں لے گیا۔ وہاں قطار میں کھڑے ہو کر کھانا حاصل کیا اور وقت کے اندر اندر کھانے سے فارغ ہو کر عین وقت پر سب لوگ کانفرنس ہال میں پہنچ گئے۔ وفد کے ممبران کو جب اگلے روز میں نے ساتھ چلنے کو کہا تو ان میں سے بعض نے کہا آپ جائیں ہم سے تو قطار میں کھڑے ہو کر کھانا حاصل نہیں کیا جاتا۔ میں نے کہا ٹھیک ہے! تو پھر آپ کو وقت پر آنا بھی ممکن نہ ہوگا۔" آپ کی اس پابندی وقت کا یہ نتیجہ تھا کہ اقوام متحدہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ آپ کی صدارت کے دوران اقوام متحدہ کا اجلاس کرسمس کی تعطیلات سے پہلے پہلے حسب پروگرام ختم ہو گیا۔ اس اعتبار سے بھی یہ سیشن ایک تاریخی اہمیت اختیار کر گیا۔

(انصار اللہ نومبر 1985ء ص 81)

تبصرہ

# سیرت پاک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

# ہجرت سے وصال تک

مرتبہ: امۃ الباری ناصر
ناشر: لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی

صفحات: 140

لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی نے جشن تشکر کے موقع پر احمدی ماؤں اور بچوں کی تربیت کے لئے کم از کم ایک صد کتابیں شائع کرنے کا جو منصوبہ بنایا تھا، یہ کتاب اس سلسلہ کی ساٹھویں کتاب ہے۔ یہ بچوں کے لئے سیرت پاک پر شائع ہونے والی مختصر کتابوں میں سے تیسری ہے۔ اس سے پہلے "حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ولادت سے نبوت تک" اور "حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبوت سے ہجرت تک" لکھی گئی تھیں۔

ان کتابوں کے بارے میں محترمہ امۃ الحفیظ محمود بھٹی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی پیش لفظ میں لکھتی ہیں۔ "ان تینوں کتابوں میں پیارے آقاؐ کی خدائی تائید و نصرت سے بھرپور کامیاب زندگی کے حالات کو بچوں کی دلچسپی اور تجسس برقرار رکھنے کے لئے سوال و جواب کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ سیرت نبویؐ کا بیان کروڑوں کتابوں میں بھی مکمل نہیں ہو سکتا۔ یہ مختصر بیان مزید جاننے کا شوق اور ولولہ ضرور پیدا کرے گا تاکہ ہم بھی اس ہستی کا اسوہ اپنائیں جس کی اتباع اور محبت خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔"

اس سلسلہ کی پہلی دو کتب محترمہ بشریٰ داؤد صاحبہ مرحومہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد ضلع کراچی نے لکھی تھیں۔ مرحومہ کے مشن کو آگے بڑھانے کے جذبے سے مکرمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ سیکرٹری اشاعت لجنہ ضلع کراچی نے تیسری کتاب تحریر کرنے کی توفیق پائی۔ اس طرح ایک تسلسل سے یہ سیٹ مکمل ہوا۔

اس کتاب میں بہت خوبصورت، آسان اور دلچسپ انداز میں بچوں کے لئے تحقیق مواد اکٹھا کیا گیا ہے۔ کہانی کے رنگ میں بے شمار اہم امور بیان کر دیئے گئے ہیں۔ سادہ اور دل موہ لینے والی اس کتاب کو ایک یا دو نشستوں میں مطالعہ کرنے کو دل چاہتا ہے۔

اس میں آپ کو مکہ اور مدینہ کے حالات اور ان کا تعارف مطالعہ کرنے کو ملے گا۔ مدینہ کے مشہور قبیلوں کے بارے میں بچوں کو دلچسپ انداز میں سمجھایا گیا ہے۔ آنحضورؐ کا مدینہ پہنچنے پر استقبال، قیام، گھر کا نقشہ اور پہلی مسجد کی کس طرح تعمیر ہوئی۔ مدینے کے لوگوں کا تعارف، پیارے آقاؐ کی بہادری کے قصے بھی اسی کتاب کا حصہ ہیں۔ اس زمانے کی جنگوں کا نقشہ اور تیاریاں، غزوہ بدر کے ایمان افروز واقعات، اس کے علاوہ ان مضامین کے متعلق بھی تفصیلی مواد فراہم کیا گیا ہے غزوہ احد اور غزوہ خندق کے ایمان افروز واقعات، بیعت رضوان، صلح حدیبیہ، غزوہ خیبر، لشکر اسلام کا بغیر خون بہائے فاتحانہ شان سے مکہ کی مقدس وادی میں داخل ہونا، صحابہ کی جانی و مالی قربانیوں کا قابل تقلید تذکرہ اور آنحضورؐ کی بیماری اور وصال وغیرہ۔

باقی صفحہ 7 پر

رپورٹ- یوسف سہیل شوق صاحب

# ایوان محمود ربوہ میں ڈویژنل بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا انعقاد

**2 سے 5 اپریل تک جاری رہنے والے ٹورنامنٹ میں 70 کھلاڑیوں نے 143 میچ کھیلے**

**ملکی اور بین الاقوامی سطح کے کھلاڑیوں نے شاندار کھیل پیش کر کے شائقین کے دل موہ لئے**

فیصل آباد ڈویژن کی بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2 تا 5- اپریل ایوان محمود میں بخیر و خوبی انجام پائی- تقریب افتتاح کے مہمان خصوصی محترم چوہدری محمد علی صاحب سابق پرنسپل ٹی آئی کالج ربوہ تھے جبکہ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم کرنل (ر) ایاز محمود احمد خان صاحب تمغہ امتیاز (ملٹری) صدر عمومی ربوہ تھے۔

افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم راجہ برہان احمد صاحب نے کی اور انہوں نے ہی ترجمہ بھی سنایا۔ اس کے بعد مکرم عطاء الواحد رضوی صاحب نے نعتیہ اشعار

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے

ترنم سے سنائے۔

اس کے بعد ٹورنامنٹ کے مدار المہام مکرم شمیم پرویز صاحب نائب صدر ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن جھنگ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بیڈمنٹن کی تاریخ کا ذکر کیا اور گورنمنٹ کالج جھنگ میں اس کھیل کے ارتقاء میں مختلف کھلاڑیوں کا ذکر کیا۔ ربوہ کے کھلاڑیوں میں سے آپ نے انڈونیشیا کے طالب علم عبدالباسط صاحب اور موجودہ نوجوان کھلاڑی محمد معظم صاحب کا ذکر کیا جنہوں نے ایوان محمود سے اپنا کھیل شروع کیا آج وہ انڈر سولہ میں پنجاب اور پاکستان کے چیمپئن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس میں مجلس خدام الاحمدیہ کی خدمات کلیدی اہمیت رکھتی ہیں۔ آج مجلس خدام الاحمدیہ کے تعاون سے ڈویژنل چیمپئن شپ منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔

صدر مجلس محترم چوہدری محمد علی صاحب سابق پرنسپل ٹی آئی کالج ربوہ، سابق سینئر وائس پریذیڈنٹ پاکستان باسکٹ بال ایسوسی ایشن، ممبر سلیکشن کمیٹی پاکستان باسکٹ بال، اور مینیجر پاکستان باسکٹ بال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھیل کوئی بھی ہو اس کو کھیل کا حق ملنا چاہئے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سالہا سال باسکٹ بال میں ڈسٹرکٹ اور ڈویژن کے بورڈ کے مقابلوں میں ٹی آئی کالج کی ٹیم کامیاب ہوتی رہی۔ ہمارے طلباء کی ٹیم وہ واحد ٹیم تھی جس نے چین کو ہرایا۔ محترم چوہدری صاحب نے کہا کہ صحیح سپورٹس مین سپرٹ اختیار کی جائے تو ساری دیواریں گرجاتی ہیں۔

## اختتامی تقریب

مورخہ 5- اپریل کو اختتامی تقریب ہوئی۔ حاضرین نے تقریب سے پہلے ڈبلز کا فائنل میچ دیکھا۔ یہ ایک شاندار میچ تھا جس میں بیڈمنٹن کا بہترین کھیل پیش کیا گیا اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم کرنل (ر) ایاز محمود احمد خان صاحب تھے اور خصوصی مہمانوں میں جناب پروفیسر عصمت اللہ صاحب قائم مقام صدر ڈویژنل بیڈمنٹن ایسوسی ایشن فیصل آباد۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر شمشاد اکبر صاحب، جناب میاں محمد رفیع صاحب جنرل سیکرٹری ڈویژنل بیڈمنٹن ایسوسی ایشن فیصل آباد، جناب بابا سلیم صاحب جنرل سیکرٹری ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن فیصل آباد اور جناب زبیر انور صاحب ڈویژنل سپورٹس آفیسر فیصل آباد شامل تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم عبدالرؤف صاحب نے کی اور ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم غلام مصباح صاحب نے نعت

علیک الصلوٰۃ علیک السلام

نہایت دلکش ترنم کے ساتھ سنائی۔

## رپورٹ

مکرم شمیم پرویز صاحب نائب صدر ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن جھنگ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس ڈویژنل ٹورنامنٹ میں جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور فیصل آباد کے 70 کھلاڑیوں نے حصہ لیا علاقوں کی تفصیل یہ ہے۔ جھنگ '10' فیصل آباد '8' ٹوبہ ٹیک سنگھ '13' چنیوٹ 18 اور ربوہ 20۔ انڈر '18' انڈر '16' انڈر 14 اور روٹرنز کے مجموعی طور پر 147 میچز کھیلے گئے۔ ہر سطح کے سنگلز اور ڈبلز مقابلے ہوئے۔ کل 104 سنگلز اور 43 ڈبلز مقابلے ہوئے۔ کھلاڑیوں نے بڑی دلچسپی سے کھیل پیش کیا اور شائقین نے ان کو بھرپور داد دی۔ ٹورنامنٹ میں کم و بیش 10 کھلاڑی ایسے تھے جو نیشنل اور انٹرنیشنل سطح کے مقابلوں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔

انہوں ڈویژنل بیڈمنٹن ایسوسی ایشن فیصل آباد کے جنرل سیکرٹری میاں محمد رفیع صاحب مجلس صحت مرکزیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے خصوصی تعاون کا شکریہ ادا کیا۔

بعد ازاں مہمان خصوصی مکرم کرنل (ر) ایاز محمود احمد خان صاحب نے نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔

## کرنل صاحب کا خطاب

اس کے بعد مہمان خصوصی مکرم کرنل (ر) ایاز محمود احمد خان صاحب نے خطاب فرماتے ہوئے منتظمین کرام کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ربوہ میں اعلیٰ پیمانے پر اس معیاری ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا اور اہل ربوہ نے بڑے ذوق و شوق سے یہ ٹورنامنٹ دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگ ربوہ تشریف لائے ہمیں خوشی ہے کہ آپ نے اچھی روایت چھوڑی نوجوانوں سے امید ہے کہ وہ اس کھیل میں نمایاں ترقی کریں گے۔ مکرم کرنل صاحب نے کہا کہ آج آپ نے پہلے خوبصورت کھیل دیکھا پھر تلاوت سنی پھر مسحور کن آواز میں نعت سنی۔ یہ باتیں بتاتی ہیں کہ ہماری کھیلوں میں بھی دینی روایات کو وہی حیثیت حاصل ہونی چاہئے جو ہماری زندگیوں کا حصہ ہے۔

## پروفیسر عصمت اللہ صاحب کا خطاب

مکرم پروفیسر عصمت اللہ صاحب نے اپنے دلکش خطاب میں کہا کہ میں آج اس جگہ خود کو پا کر بڑا فخر محسوس کر رہا ہوں کہ میں ایک صحت مند ماحول میں موجود ہوں۔ برسوں پہلے جب میں ایف اے کا طالب علم تھا تو یہاں کے کالج میں آل پاکستان ڈیبیٹ میں شرکت کے لئے آیا تھا۔ وہ یادیں اب بھی میرے ذہن میں محفوظ ہیں۔ یہاں کی تواضع، حسن انتظام، محبتیں، دوستیاں، دریائے چناب میں کشتی رانی اور پورے پاکستان سے آنے والے طلباء کے ساتھ تبادلہ خیالات پاکستان کے لئے، پاکستان کے استحکام کے لئے کام کرنے کا عزم، ساری باتیں مجھے یاد ہیں۔ دوسرا وقت وہ تھا جب ایک بڑا سیلاب آیا فیصل آباد سے ربوہ کا راستہ کٹ گیا۔ اس وقت میرے بھائی اسلم خان صاحب یہاں مجسٹریٹ تھے میں ان کے بچوں کو لینے آیا تھا۔ یہاں ایک ایسی ہستی سے ملاقات ہوئی جنہوں نے کہا کہ دل چاہتا ہے کہ آپ سے پھر بھی ملاقات ہو۔ اس مرد خلیق کا کہنا کہ پھر بھی ملاقات ہو، آج مجھے کشاں کشاں پھر یہاں لے آیا۔ میری مراد کرنل ایاز محمود احمد خان صاحب سے ہے۔ کرنل صاحب ایک بار این سی سی کی پریڈ کے لئے گورنمنٹ کالج فیصل آباد آئے وہاں پر آپ نے میری کنٹری کو اس درجہ پسند کیا کہ واپس جا کر انہوں نے جی ایچ کیو کی طرف سے مجھے ایک یادگاری ٹرافی بھجوائی جو ان کی اور این سی سی کی یادگار کے طور پر میرے پاس محفوظ ہے۔ مکرم پروفیسر عصمت اللہ صاحب نے کہا کہ بطور سینئر نائب صدر فیصل آباد بیڈمنٹن ایسوسی ایشن میری خواہش رہی ہے کہ کھلاڑیوں کے ٹیلنٹ کو تلاش کیا جائے۔ کہ کہاں کہاں سے اچھے کھلاڑی مل سکتے ہیں آپ کی درخواست سے اتفاق کرتے ہوئے ہم نے اس جگہ یہ ٹورنامنٹ کروایا تا کہ وہ کھلاڑی جو اور کہیں نہیں جاسکتے ان کو یہاں موقع دیا جائے کہ وہ کھیل سکیں اور اپنے کھیل میں ابھر کر سامنے آسکیں۔ انتظامیہ نے اپنا وعدہ پورا کیا اور ایک شاندار ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا۔ کھلاڑی بھی آئے ان کا استقبال بھی ہوا۔ میں اپنی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے اس قسم کا شاندار ٹورنامنٹ پیش کر کے پاکستان بیڈمنٹن کی خدمت کی ہے۔

آخر میں محترم محمد الدین ناز صاحب استاذ جامعہ احمدیہ نے دعا کرائی جس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

## ٹرین کے بڑے حادثات

| سال | مقام | اموات |
|---|---|---|
| 1915ء | اسکاٹ لینڈ | 227 |
| 1917ء | فرانس | 543 |
| 1937ء | بھارت (پٹنہ) | 107 |
| 1939ء | جرمنی | 132 |
| 1944ء | اسپین | 500 |
| 1944ء | اٹلی | 521 |
| 1946ء | میکسیکو | 185 |
| 1949ء | پولینڈ | 200 |
| 1952ء | پولینڈ | 160 |
| 1955ء | میکسیکو | 300 |
| 1957ء | مشرقی پاکستان | 250 |
| 1962ء | جاپان | 163 |
| 1970ء | ارجنٹائن | 236 |
| 1972ء | میکسیکو | 208 |
| 1974ء | یوگوسلاویہ | 153 |
| 1981ء | بھارت | 800 |
| 1989ء | سوویت یونین | 575 |
| 1989ء | بنگلہ دیش | 110 |
| 1990ء | پاکستان | 210 |
| 1994ء | انگولا | 300 |
| 1995ء | بھارت | 300 |
| 1997ء | پاکستان | 125 |
| 1997ء | بھارت | 77 |
| 1998ء | بھارت | 212 |
| 1999ء | بھارت | 500 |

نوائے وقت (سنڈے میگزین 12 مارچ 2000ء)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسل نمبر 32660** میں عرفان احمد ناصر ولد مکرم عبدالمالک صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عرفان احمد ناصر گڑھی شاہو لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد قمر گڑھی شاہو لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک وصیت نمبر 20960 والد موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32661** میں آغا عبدالکریم ولد آغا محمد امین مرحوم قوم کھانڈ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 15 مرلہ واقع فیصل آباد مالیتی۔/1800000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ملت ٹاؤن فیصل آباد مالیتی۔/200000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ٹیکسلا مالیتی۔/70000 روپے۔ 4۔ دکان برقبہ 5 سرساہی واقع فیصل آباد مالیتی۔/5000 روپے۔ 6۔ پلاٹ برقبہ 6 مرلہ واقع سرگودھا روڈ فیصل آباد مالیتی۔/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد آغا عبدالکریم مسلم ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 شیخ بشارت احمد اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بھٹی علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32662** میں عطیہ الحیٔ آمنہ بنت فاروق احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1999-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عطیہ الحیٔ آمنہ مہران خان روڈ لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد خان وصیت نمبر 17885 گواہ شد نمبر 2 عباس احمد خان لاہور کینٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32663** میں امتہ القدیر طلعت زوجہ میاں عبدالباسط صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک لالہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع سنگ جانی ضلع اسلام آباد مالیتی۔/162000 روپے۔ 2۔ یونٹ نمبر 3 بلاک D-20 G-8 مرکز اسلام آباد کا 1/5 حصہ مالیتی۔/400000 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی وزنی 22 تولہ مالیتی۔/140000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3300 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ القدیر طلعت چک لالہ کینٹ ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالقیوم وصیت نمبر 6100 گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالباسط وصیت نمبر 21178 خاوند موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32664** میں نویدہ شہزادی بنت محمد سعید الحق قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد تاج پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نویدہ شہزادی مسلم آباد تاجپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد انوار الحق گلشن پارک لاہور گواہ شد نمبر 2 نورالحق مہر گلشن پارک لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32665** میں امتہ القدوس زوجہ تنویر احمد سیال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ممتاز آباد ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/51000 روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی 7 تولہ مالیتی۔/35000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/86000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ القدوس ممتاز آباد ضلع خانیوال حال کوئٹہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور وصیت نمبر 18282 گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خان پاک ڈبلیو کالونی کوئٹہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32666** میں ممتاز بیگم زوجہ چوہدری عطاء اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 3 تولہ مالیتی۔/18000 روپے۔ 2۔ نقد رقم۔/60000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/3000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/81000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ممتاز بیگم کہکشاں کالونی نمبر 189 ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری طاہر محمود وصیت نمبر 25158 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء اللہ مسل نمبر 31905۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32667** میں فاروق احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچہ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم۔/290000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 18 مرلہ واقع کچا گوجرہ ضلع ٹوبہ مالیتی۔/700000 روپے۔ جس کے وارث والدہ صاحبہ دو بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فاروق احمد کچہ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر امیر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر 2 منور احمد مین بازار کچہ گوجرہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

# اطلاعات و اعلانات

## نکاح

○ محترم حمید نصراللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے مورخہ 2000-4-7 بروز جمعہ دارالذکر لاہور میں عزیزہ نائمہ حبیب بنت مکرم حبیب احمد صاحب باجوہ۔ فرینکفورٹ جرمنی کا نکاح بعوض تین لاکھ روپے حق مہر عزیز مکرم ذکریا نصراللہ خاں صاحب ولد اعجاز نصراللہ خاں صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور کے ساتھ پڑھا۔ عزیزہ نائمہ حبیب چوہدری عبداللہ خان صاحب آف داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑپوتی ہیں اور عزیز مکرم ذکریا نصراللہ خاں محترم چوہدری اسداللہ خاں صاحب سابق امیر جماعت لاہور کا پوتا اور حضرت چوہدری نصراللہ خاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑپوتا ہے۔

احباب سے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

## ولادت

○ مکرم رانا عزیزاللہ خان صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 2000-4-1 کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام "رانا جری اللہ خان" تجویز ہوا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود محترم رانا عبدالمجید خاں صاحب آف راہوں ضلع جالندھر حال کنجروڑ ضلع نارووال کا پوتا اور مکرم خلیل احمد صاحب نمبردار چک نمبر 565/گ۔ب ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ نومولود کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب ڈیفنس سوسائٹی لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم چوہدری عبدالباسط صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2000-3-26 تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام ثناء باسط تجویز ہوا ہے۔ جو کہ برادرم چوہدری منیر احمد صاحب فیصل آباد کی نواسی ہے۔

اسی طرح میرے سب سے چھوٹے بیٹے عزیزم چوہدری عبدالحفیظ صاحب نیو میلڈن لندن کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2000-4-4 دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت "توحید احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ جو کہ برادرم مکرم منور احمد صاحب ساؤتھ ہال لندن کا نواسہ ہے۔

ہر دو بچگان محترم چوہدری اللہ بخش صاحب کاہلوں مرحوم زراعتی ماسٹر کی بالترتیب پڑپوتی اور پڑپوتا ہیں۔

اللہ تعالیٰ بچوں کو نیک صالح باعمر اور خادم دین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## درخواست دعا

○ عزیز صباح الدین احمد بسراء ابن مکرم فاتح الدین احمد صاحب بسراء محلہ باب الابواب ربوہ عمر 6 یوم بوجہ یرقان علیل ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے احباب سے بچہ کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ قمرالنساء صاحبہ اہلیہ مکرم ٹھیکیدار شمشاد احمد صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ کا فضل عمر ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے تکلیف اور کمزوری بہت ہے احباب سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم نثار احمد خان صاحب مربی سلسلہ ملتان کی ناک کی ہڈی ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے۔ چوٹیں بھی آئی ہیں۔ ہسپتال میں زیر علاج ہیں موصوف کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم وحید احمد صاحب ناصر کارکن ایم ٹی اے ربوہ چند دنوں سے گردن میں تکلیف کے باعث علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم میاں نسیم احمد طاہر صاحب ربوہ کی اہلیہ صاحبہ سرگودھا زاہد ہسپتال میں داخل ہیں بیماری کی تشخیص نہیں ہو رہی احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

○ عزیز ثمر احمد منگلا ابن مکرم عبدالعزیز منگلا صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گذشتہ کئی دنوں سے بوجہ بخار بیمار ہے۔

○ مکرم محمد منظور احمد خان ایاز صاحب سبزہ زار ملتان روڈ لاہور بیمار ہیں ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## ہومیوپیتھک ڈاکٹرز/ لیڈی ڈاکٹرز متوجہ ہوں

○ احمرا کے زیر اہتمام ایک علمی نشست کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں "ہومیو پیتھی اور پتھالوجی" کے موضوع پر ایک لیکچر (مع پریکٹیکل) دیا جائے گا۔ یہ لیکچر مکرم ہومیو ڈاکٹر ناصر احمد صدیقی صاحب قائمقام صدر احمرا دیں گے۔ وقت ہونے کی صورت میں چند دلچسپ ہومیو پیتھک Tips اور ابوالامراض نزلہ زکام پر بھی مکرم پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب تحقیقی مقالہ پیش کریں گے۔ تمام شائقین ہومیو پیتھی کو شرکت کی دعوت ہے۔ پابندی وقت ملحوظ خاطر رہے۔

مقام۔ ہال مجلس انصاراللہ مقامی

تاریخ 21۔ اپریل 2000ء بروز جمعۃ المبارک

وقت ساڑھے نو بجے صبح تا 12 بجے

(جنرل سیکرٹری)

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

## واشنگٹن میں خونی مظاہرے

واشنگٹن میں آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک کے اجلاس کے خلاف خونی مظاہروں میں درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ مظاہرین نے آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک کے ہیڈکوارٹرز کی طرف جانے کی کوشش کی تو پولیس نے ڈنڈے برسا دیئے۔ کئی افراد کے سر پھٹ گئے' بازو ٹوٹ گئے۔ آنسو گیس اور دھوئیں کے بموں کا بے تحاشا استعمال کیا گیا۔ مظاہرین اور پولیس کی لڑائی گلی کوچوں میں بھی پھیل گئی۔ کئی پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے۔ مظاہرین نے پرتگال' جرمنی اور فرانس کے وزرائے خزانہ کو اجلاس میں شامل نہیں ہونے دیا۔ آئی ایم ایف نے اعتراف کیا ہے کہ اسکی پالیسیوں میں کمزوریاں موجود ہیں۔

## 700-افراد گرفتار

واشنگٹن میں ہونے والے ہنگاموں میں 700 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ دس ہزار سے زائد افراد نے انسانی زنجیر بنائی۔ اکثر مندوبین کو طلوع آفتاب سے پہلے بسوں بٹھا کر عمارت تک پہنچا دیا گیا۔ یہ جھڑپیں وائٹ ہاؤس کے قریب ہوئیں۔ مظاہرین نے زیر تعمیر عمارت سے آہنی سلاخیں اٹھا کر حملہ کر دیا۔ عمارت کے اندر اجلاس کی کارروائی جاری رہی۔

## سٹاک مارکیٹوں پر تباہی

سرمایہ داری نظام گذشتہ روز اس وقت سخت بحران کا شکار ہو گیا جب نیویارک کی سٹاک مارکیٹ ڈوبنے کے نتیجہ میں ایشیائی سٹاک مارکیٹیں بھی تباہی سے دوچار ہو گئیں اور جاپان' جنوبی کوریا' سنگاپور' ہانگ کانگ کی سٹاک مارکیٹیں بھی کریش ہو گئیں۔ سرمایہ کاروں کے مزید کھربوں ڈالر ڈوب گئے۔ ٹوکیو کے ایک سینئر سرمایہ کار نے کہا کہ خطرہ ہے کہ یہ بحران دنیا بھر کی سٹاک مارکیٹوں کو لے ڈوبے گا۔ سنگاپور کے ایک سٹاک بروکر نے کہا کہ ابھی مزید صدمے برداشت کرنے پڑیں گے۔ ہانگ کانگ میں سب سے زیادہ نقصان انٹرنیٹ کمپنیوں کا ہوا۔ کینیڈا' میکسیکو' سکنڈے نیویا اور یورپ کی مارکیٹیں بھی بحران کا شکار ہو گئیں۔ اسرائیل حیرت انگیز طور پر محفوظ رہا۔

## چیچنیا میں صدارتی انتخاب کا وعدہ

روس کے نو منتخب صدر ولادی میر پوٹن نے اپنے انتخاب کے بعد بیرون ملک کے پہلے دورے پر برطانیہ میں کہا کہ چیچنیا میں دو سال کے اندر صدارتی انتخاب کرا دیا جائے گا۔ روسی صدر نے کہا کہ برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کی طرح دوسرے عالمی لیڈر بھی دوستانہ رویہ اپنائیں تو خوشی ہو گی۔

## گروزنی کی سڑکیں کھول دی گئیں

روس نے چیچنیا کے تباہ حال دارالحکومت گروزنی کی سڑکیں عام ٹریفک کیلئے کھول دی ہیں۔ پاسپورٹ رکھنے والے شہر میں داخل ہو سکیں گے۔ آرگن میں چیچن جانبازوں کی تلاش کے دوران پولیس اہلکار سمیت دو افراد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ روسی فوج نے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے کہ واپس آنے والوں میں چیچن جانباز بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ جو گروزنی میں دوبارہ صف بندی کر رہے ہیں۔

## مقبوضہ کشمیر میں زہریلی گیس

بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کے خلاف اب زہریلی گیس کا استعمال بھی شروع کر دیا ہے۔ نکیال سیکٹر میں بھارتی فوج نے یوم عاشور کی صبح سرحدی دیہات میں سینکڑوں گولے فائر کئے جن میں زہریلی گیس موجود تھی۔ ایک شخص دم گھٹنے سے شہید ہو گیا۔ مجاہدین نے بھارتی فوج اور پولیس پر حملہ کر کے 54 اہلکاروں کو ہلاک کر دیا۔ ایک بھارتی چوکی تباہ کر دی گئی۔

## امریکی رکن کانگرس عراق میں

امریکی کانگرس کے ایک رکن ٹونی ہال انسانی ہمدردی کی بناء پر عراق کے دورے پر پہنچ گئے ہیں۔ وہ امریکی پابندیوں کے اثرات کا جائزہ لیں گے۔ ان کا تعلق ڈیموکریٹک پارٹی سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی رپورٹ کانگرس کو پیش کریں گے۔

## کلنٹن پوٹن ملاقات پر اتفاق

روس کے صدر پوٹن اور امریکی صدر بل کلنٹن جاپان کے شہر اوکی ناوا میں 21 جولائی سے شروع ہونے والی تین روزہ جی 8 سربراہی کانفرنس سے قبل ایک ملاقات پر راضی ہو گئے ہیں۔

## شاہ عبداللہ کا دورۂ اسرائیل

اردن کے شاہ عبداللہ اپنا دورۂ اسرائیل 23- اپریل سے شروع کریں گے۔ شاہ عبداللہ نے اپنے والد کے انتقال پر فروری 1999ء کو ملک کا اقتدار سنبھالا تھا۔

بقیہ صفحہ 4

کتاب کے ٹائٹل نمبر 4 پر چار عدد تصاویر بھی شامل اشاعت کی گئی ہیں۔ ان میں مقام صلح حدیبیہ' بدر کا میدان جنگ اور جبل احد ہیں۔

یہ کتاب پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اس کی تیاری کے لئے وسیع مطالعہ اور تحقیق کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام احمدی بچوں اور بچیوں کو اس کتاب کے مطالعہ کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے مطالعہ کے نتیجہ میں ان کو بے شمار فوائد حاصل ہوں۔ آمین اللھم آمین

(ایف شمس)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

# ملکی خبریں

## قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 18 اپریل ۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 19۔اپریل ۔ غروب آفتاب ۔ 6-42
جمعرات 20۔اپریل ۔ طلوع فجر ۔ 4-06
جمعرات 20۔اپریل ۔ طلوع آفتاب ۔ 5-32

### راولپنڈی میں بم دھماکہ سکھر میں پتھراؤ

یوم عاشور کے دن راولپنڈی میں مری روڈ پر واقع نواز شریف پارک میں اتوار کی شام ایک گملے میں رکھا گیا دو پونڈ وزنی طاقتور بم پھٹ گیا جس سے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد سمیت 7۔افراد زخمی ہو گئے۔ دھماکہ سے قریبی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ فوج' پولیس اور انتظامیہ کے افسران موقع پر پہنچ گئے۔ شبہ کی بنیاد پر دو افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ سکھر کے نواں گوٹھ میں جلوس پر پتھراؤ سے دونوں فرقوں میں تصادم ہو گیا۔ ڈی ایس پی سمیت 50۔افراد زخمی ہو گئے۔ کئی گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔ پولیس نے ہوائی فائرنگ کی۔ ایک درجن افراد گرفتار کر لئے گئے۔ ملتان میں عزاداروں نے اس وقت کمشنر کی گاڑی پر حملہ کرکے اس کے شیشے توڑ دیئے جب پولیس نے جلوس میں شامل افراد کو بلا لائسنس اسلحہ جمع کرانے کو کہا تو وہ مشتعل ہو کر کمشنر کی گاڑی پر حملہ آور ہو گئے۔ کمشنر موصوف گشت پر تھے۔ فوٹو گرافر پر بھی تشدد کیا گیا۔ کیمرہ چھین لیا گیا۔

### لشکر جھنگوی نے ذمہ داری قبول کرلی

لشکر جھنگوی کے سالار اعلیٰ ریاض بسرا نے سانحہ لہو والی کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔ لشکر جھنگوی کے لیٹر پیڈ پر نامعلوم مقام سے ریاض بسرا اور نائب محمد اکرم لاہوری نے اخبار کو بھیجی گئی فیکس میں کہا کہ ہم نے سانحہ ہری پور کا بدلہ لے لیا ہے۔ کیونکہ پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔

### گوجرانوالہ میں تصادم

گوجرانوالہ میں تعزیہ اور علم نکالنے پر مذہبی تصادم میں 23۔افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ حیدرآباد میں بعض مقامات پر بم کی افواہ سے جلوس میں بھگدڑ مچ گئی۔ ایک درجن افراد زخمی ہو گئے۔ جھنگ روڈ ٹھیکری والا فیصل آباد میں سبیل سے دودھ پینے والے 56۔افراد کی حالت غیر ہو گئی۔

### پاکستان اور مصر میں سمجھوتے

پاکستان اور مصر کے درمیان باہمی تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے مختلف سمجھوتوں پر دستخط ہو گئے۔ ان میں ٹیکسٹائل' زراعت' کیمیکل اور کاغذ کی انڈسٹری قابل ذکر ہے۔

### حکمرانوں سے نہیں ڈرتے

بیگم کلثوم نواز شریف نے کہا ہے کہ ہم حکمرانوں سے نہیں ڈرتے۔ عوام بحالی جمہوریت کیلئے جدوجہد کریں۔ ملک پر فوج کی نہیں ون پلس فور کی حکومت ہے۔ حکمرانوں کو ایسا سبق سکھائیں گے کہ آئندہ کسی جرنیل کو عوامی حکومت گرانے کی جرات نہ ہو۔ حکمرانوں کو ہٹانے کے لئے آخری دم تک زور لگائیں۔ شریف خاندان کے بغیر مسلم لیگ کچھ نہیں۔

### حکومت نے اپیل کرنے سے روک دیا

حکومت نے طیارہ سازش کیس میں اپنے وکلاء کو 6 ملزموں کی بریت کے خلاف اپیل دائر کرنے سے روک دیا۔ میاں نواز شریف کی عمرقید کی سزا کو بڑھا کر سزائے موت دینے کی اپیل دائر کرنے سے متعلق بھی حکومت ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کر سکی۔ اپیل دائر کرنے کی آخری تاریخ 20۔اپریل ہے۔

### جنرل مشرف کی سیاسی زندگی کا آخری دن

نواز شریف کے صاحبزادے حسن نواز نے لندن کے ایک انگریزی ہفت روزہ کو انٹرویو میں کہا ہے کہ جس دن نواز شریف جیل سے باہر آگئے وہ دن جنرل مشرف کی سیاسی زندگی کا آخری دن ہو گا۔ میرے والد کو سیاست سے بے دخل کرنے کی کوششوں میں مصروف لوگ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ نواز شریف بے گناہ ہیں۔

### پیپلز پارٹی مسلم لیگ اور جماعت اسلامی

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ نوٹوں کی چمک سے زندہ ہیں جماعت اسلامی ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے۔ ہم نے ہر حکومت کے خلاف کامیاب تحریکیں چلائیں۔

### بھارت کوئی دوسرا نام رکھ لے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے قاہرہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر بھارت کو "ثالثی" سے الرجی ہے تو وہ کوئی دوسرا نام رکھ لے ہم برا نہیں مانیں گے اس ضمن میں سہولت یا باہمی مذاکرات جیسے الفاظ استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ یہ عمل آخرکار مسئلہ کشمیر پر مذاکرات کے آغاز کا باعث ہی بنے گا۔ ایسی ہر کوشش کریں گے جس سے مسئلہ کشمیر حل کرنے میں مدد ملے۔

### مصر کے تجربہ سے فائدہ اٹھائیں گے

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ مسلمان باغیوں کے خلاف مصری تجربے سے فائدہ اٹھائیں گے۔ دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے طالبان سے بھی بات چیت کروں گا۔ لیکن اس گفت وشنید میں اسامہ بن لادن کا مسئلہ حل نہیں ہو سکے گا۔

### الیکشن نہیں لڑوں گا

جنرل مشرف نے کہا ہے کہ میں الیکشن نہیں لڑوں گا۔ انہوں نے کہا کہ میرا سیاستدان بننے کا کوئی ارادہ نہیں پاکستان میں قومی سطح کے انتخابات جب بھی ہوں گے میں ان میں حصہ نہیں لوں گا۔

### تیل کے کنویں کی آگ

سانگھڑ کے قریب آئل اینڈ گیس کارپوریشن کے تیل کے کنویں میں لگی آگ کو بجھانے کا کام ایک ہفتہ تک مکمل ہو جائے گا۔ تیل کے کنویں میں یہ آگ کئی دنوں سے لگی ہوئی ہے اور اس کو بجھانے کے انتظامات ابھی تک کامیاب نہیں ہو سکے۔

### باعزت بری کرالوں گا

نواز شریف کے وکیل عزیز اللہ شیخ نے کہا ہے کہ میں نواز شریف کو اپیل میں باعزت بری کرالوں گا۔ فیصلے میں خامیاں ہیں جن کو ہائی کورٹ میں نمایاں کر دیا جائے گا۔ ادھر نواز شریف کی ہدایت پر بیرسٹر عزیز اللہ شیخ نے سیکیورٹی طلب کرلی ہے۔

ربوہ میں انٹرنیٹ اور ای میل ٹریننگ نہایت مناسب چارجز پر
ڈپلومہ کورسز شارٹ کورسز۔ جدید کمپیوٹرز کا نیٹ ورک۔ انٹرنیٹ ای میل فری کمپیوٹر ٹائپنگ۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر فری۔ طالبات کے لئے علیحدہ لیب اور کلاسز صبح و شام
نیشنل کالج 23۔ شکور پارک ربوہ
Angels@brain.net.pk Ph. 212034

الحمد اسٹیٹ
پراپرٹی ڈیلر
ہمارا نصب العین
اس ارض وطن میں ہر ایک کے لئے ہو گھر
پورے پاکستان میں کوئی نہ ہو بے گھر
پورے پاکستان میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے مفت مشورہ حاصل کریں
ہر وقت ہر لمحے آپ کے ساتھ ساتھ
☎ 4993402
4993403
467003
467004
Haji Abdul Rauf
Chief Consultant
AHE
AL-HAMD ESTATE
Property Sale - Purchase
Mazzanine Floor, Taj Mahal Centre,
SB-8, Block-1, Gulshan-e-Iqbal, Karachi-75300